© rasailojaraid.com

ایسے قصیدوں پر مشتمل ہے جن کا قافیہ ہمزہ پر ختم ہوتا ہے۔ مجموعے میں دو بائیہ قصیدے (یعنی جن کا قافیہ حرف ''ب'' پر ختم ہوتا ہے) بھی شامل ہیں۔

انتخابِ قصائد کے ضمن میں مصنف کا معیار کیا رہا؟ اس سلسلے میں انھوں نے بڑی پتے کی بات کہی ہے، لکھتے ہیں: ''نعت لکھنا درحقیقت بہت مشکل اور نازک کام ہے، بعض لوگ جادۂ اعتدال سے ہٹ کر افراط و تفریط کا شکار ہو جاتے ہیں اور صحیح نعت وہی ہوگی جس میں خدا کو خدا، رسول کو رسول اور اولیاء اللہ کو اولیاء اللہ ہی سمجھا جائے ورنہ یہ دھوکا ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسی تعریف سے کبھی خوش نہیں ہو سکتے جس میں خدا کا درجہ کم کر کے رسولؐ کا رتبہ بڑھا دیا جائے یا جس میں خدا اور رسولؐ میں فرق نہ رکھا جائے'' (ص ۴)۔ گویا نعت گو کے لیے مقامِ رسالت کا صحیح ادراک و شعور لازم ہے۔

مصنفِ علام نے فقط نعتوں کے انتخاب پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ہر نعت سے پہلے شاعر کے مختصر حالات، پھر شعر بہ شعر مشکل الفاظ و اصطلاحات اور اعلام کے معنی و مفہوم بتائے گئے ہیں، اس کے بعد اردو ترجمہ، پھر تشریح۔ اگر کسی شعر میں سیرت کے کسی خاص پہلو یا واقعے کی طرف اشارہ ہے تو تشریحات میں وہ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اس طرح بعض اشعار کی تشریحات خاصی بھرپور اور طویل ہوگئی ہیں۔ بعض نعتوں میں مذکور مقامات کا تعارف بھی کرایا گیا ہے (ص ۳۶۷-۳۷۲)۔ یہ تشریحات مصنف کے علم و فضل اور سیرت النبیؐ پر ان کی عمیق نظر کی دلیل ہیں۔

یہ عربی نعت کا ایک خوب صورت تعارف ہے اور سیرت پاکؐ پر ایک اعلیٰ درجے کی کتاب بھی --- شیخ زاید اسلامی مرکز نے اسے شائع کر کے ایک لائقِ تحسین علمی خدمت انجام دی ہے۔ (ر-ہ)

بائبل کا تحقیقی مطالعہ، بشیر احمد۔ ناشر: اسلامک اسٹڈی فورم، پوسٹ بکس ۶۳۹، راولپنڈی۔ صفحات: ۱۸۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مصنف نے دیباچے میں بتایا ہے کہ انھوں نے مسیحی فکر کو سمجھنے کا آغاز زمانۂ طالب علمی سے کیا۔ رفتہ رفتہ دل چسپی بڑھتی گئی، مطالعہ وسیع تر ہوتا چلا گیا اور انھوں نے اس موضوع پر

© rasailojaraid.com